islamicquoteslibrary.com



قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

تم فرماؤ: اے کافرو!① میں ان کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو○ اور تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں جس کی

اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾

میں عبادت کرتا ہوں○ اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جسے تم نے پوجا○ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں○

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۠﴿۶﴾ ع ٦/٢٢

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے○

سُوْرَةُ النَّصْرِ ١١٠ — ١١٤ — مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ایاتہا ٣ — رکوعہا ١

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی②○ اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل

اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۠﴿۳﴾ ع ٣/٢٥ وقف النبی

ہو رہے ہیں③○ تو اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرو اور اس سے بخشش چاہو، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے④○

**عنوان:** عبادت سے متعلق کفار سے دو ٹوک کلام — مددِ الٰہی اور فتح کی بشارت — گروہوں کی صورت میں لوگوں کے داخلِ اسلام ہونے کی غیبی خبر — تسبیح، حمد اور استغفار کی تلقین

**حاشیہ:** ①.. قریش کی ایک جماعت نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کہا کہ آپ ہمارے دین کی پیروی کیجئے ہم آپ کے دین کی پیروی کریں گے۔ ایک سال آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں ایک سال ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے فرمایا: اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کہ میں اس کے ساتھ اس کے غیر کو شریک کروں۔ کفار کہنے لگے: تو آپ ایسا کیجئے کہ ہمارے کسی معبود کو ہاتھ ہی لگا دیجئے ہم آپ کی تصدیق کر دیں گے اور آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ اس پر یہ سورۂ مبارکہ نازل ہوئی۔ ②.. یہاں فتح سے خاص فتح مکہ یا اسلام کی عام فتوحات مراد ہیں۔ ③.. اس آیت میں غیبی خبر دی گئی ہے۔ یہ غیبی خبر فتح مکہ کے موقع پر پوری ہوئی اور لوگ مختلف جگہوں سے قبولِ اسلام کیلئے گروہ در گروہ آکر شرفِ اسلام سے باریاب ہوئے۔ ④.. یہ سورت نازل ہونے کے بعد حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" کی بہت کثرت فرمائی۔ ہمیں بھی اس کی کثرت کرنی چاہئے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزانہ ستر یا سو مرتبہ استغفار کرتے تھے۔



islamicquoteslibrary.com